السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(اکثر لوگ قرآنِ مجید کی تلاوت کرتے وقت ''ض'' کی جگہ ''د'' کی آواز نکالتے ہیں جس طرح ''سورۃ الضحیٰ'' میں ''والضُّحی'' کی بجائے ''وَالدُّحی'' پڑھتے ہیں۔ کیا یہ درست ہے ؟ (ماریہ عدیل۔ لاہور) (۵جولائی ۲۰۰۲ء

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حرف ''ض'' کا مخرج ادائیگی کے اعتبار سے مشکل ترین مخرج ہے۔ علماء کا صحیح قول یہ ہے کہ ضاد اور

(ظاء چونکہ قریب المخرج ہیں لہٰذا ادائیگی میں اگر کوئی کمی بیشی واقع ہو جائے تو معاف ہے۔ (تفسیر ابن کثیر: ۵۴/۲

واضح ہو کہ دونوں طرح کے لوگوں کا مقصود تو ایک جیسے معنیٰ ہی ہوتے ہیں، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، البتہ ''ض'' کو واضح ''د'' کی آواز میں ادا کرنا غلط ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد:3،تلاوۃِ قرآن : صفحہ:535

محدث فتویٰ